

225333-خاوند نے سودی طریقے سے خریدی ہوئی گاڑی مہر میں دی تھی، اب یہ گاڑی واپس لیکر دوسرا گاڑی صحیح طریقے سے خرید کر دینا چاہتا ہے۔

سوال

سوال : میں نے اپنے خاوند سے شادی کے وقت مہر میں گاڑی مانگی، جو انہوں نے مجھے شادی سے پانچ ماہ بعد دے دی، چونکہ انہوں نے یہ گاڑی سودی قسطوں کے ذریعے لی تھی تو وہ اب اس گاڑی کو واپس لیکر دوسرا گاڑی شرعی اور جائز طریقے سے خریدنا چاہتے ہیں، تو کیا میرے خاوند کیلئے میری اجازت کے بغیر مہر واپس لینا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

جب آپ کے خاوند نے آپکو گاڑی بطور حق مہر دے دی، اور آپ نے ان سے گاڑی وصول بھی کر لی تو یہ آپکی ملکیت بن گئی، لہذا وہ آپکی اجازت کے بغیر واپس نہیں لے سکتے، اللہ تعالیٰ نے خاوندوں کو اپنی بیویوں سے حق مہر واپس لینے سے منع فرمایا ہے، صرف اس صورت میں جائز ہے کہ بیویاں خود سے حق مہر واپس کریں، اللہ تعالیٰ کافرمان ہے :

(وَآتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ خَلَقْنَاكُنْمَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْنَا فَلَمَّا فَتَاهُوهُنَّا مُنَاهِنَّا)

ترجمہ : اور عورتوں کو ان کے مہر راضی خوشی دے دوہاں اگر وہ خود اپنی خوشی سے کچھ مہر بھجوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ پیو۔ [الناء : 4]

اسی طرح فرمایا :

(وَإِنَّ أَزْوَاجَ الْمُسْتَبْدَلَاتِ زَوْجَ مَكَانَ زَوْجَ وَآتَيْتُمُ إِذَا هُنَّ قَطَارًا فَلَا تَأْخُذُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ أَتَأْخُذُوهُنَّ بِهِنَّا مَا دَأْخَلُنَّا)

ترجمہ : اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسرا گاڑی بیوی لانا چاہو اور تم نے اسے خواہ ڈھیر سارا مال دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم اس پر بہتان رکھ کر اور صریح گناہ کے مرتبہ ہو کر اس سے مال لینا چاہتے ہو؟ [الناء : 20]

تاہم اگر آپکا خاوند اس سودی معاملے کو ختم کرنے کیلئے گاڑی کو فروخت کرنا چاہتا ہو، تاکہ سودی احتساب وقت سے پہلے ہی ادا کر دے، اور پھر جائز طریقے سے کوئی اور گاڑی خریدے، تو اس بارے میں آپکو یہی نصیحت کریں گے کہ آپ انکی اس معاملے میں مدد کریں، اور اللہ تعالیٰ سے اس تعاون پر ثواب کی امید بھی رکھیں، آپ کی نیت یہ ہوئی چاہیے کہ اپنے خاوند کو سودی معاملے سے توبہ کرنے کیلئے مدد فراہم ہو، اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان لازمی قرار دیا ہے، اور آپکے حسن تعاون کا سب سے زیادہ خدار آپکا خاوند ہی ہے۔

واللہ اعلم۔